



ص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے
کہ تم حق پر ہو۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ١

مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں
پڑے ہیں۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ
وَشِقَاقٍ ٢

ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک
کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے
اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ
فَتَادُوا وَآلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ٣

اور انہوں نے تعجب کیا کہ انکے پاس ان ہی
میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے
لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ ٤
وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هَذَا سِحْرٌ
كٰذٰبٌ ٥

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

أَجْعَلُ الْإِلَهَةَ إِهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ﴿٥﴾

اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

وَ انْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ اهْتِكُمْ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾

یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ﴿٧﴾

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

أَنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّا يَدُوقُوا عَذَابِ ﴿٨﴾

کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا^{١٠} فَلْيَرْتَقُوا فِي
الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾

یہاں شکست کھانے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

جُنُودٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ
الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میمون والی فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَآدَمُ
وَأَفْرَعُونَ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

وَأَشْمُودُ^ط وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ
لَيْكَةِ^{١٣} الْأَحْزَابِ ﴿١٣﴾

ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آواغ ہوا۔

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابُ^ع ﴿١٤﴾

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں۔

وَمَا يَنْظُرُ هَوَآءٍ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہلکو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَا قَبْلَ
يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ اذْكُرْ
عِبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ
أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

ہم نے پہاڑوں کو انکے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک انکے آگے رجوع رہتا تھا۔

وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَ اتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ
وَ فَصَّلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

وَ هَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخُصْمِ إِذْ
تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابِ ﴿٢١﴾

جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہلکوسیدھا رستہ دکھا دیجئے۔

قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمِنِ بَغِي بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٣﴾

بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں ننانوے دنییاں ہیں اور میرے پاس ایک دنی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔

إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً وَإِي نَعَجَةً وَاحِدَةً فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنی مانگتا ہے کہ اپنی دنیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لِيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾

تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا
لِرُفْيٍ وَحُسْنِ مَآبٍ ﴿٢٥﴾

اے داؤد ہم نے تکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

يَدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي
الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ مِّمَّا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَلِكُمْ ظَنُّ الَّذِينَ
كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ
النَّارِ ﴿٢٧﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ

کی طرح کر دیں گے۔

أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَّارِ ﴿٢٨﴾

یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَ لِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

وَ وَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٢٩﴾

جب انکے سامنے شام کو اسیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ الْجِيَادِ ﴿٢٩﴾

تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٠﴾

بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾

اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

پھر ہم نے ہوا کو انکے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے انکے علم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

اور جنوں کو بھی انکے زیر فرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

وَالشَّيْطَانِ كُلِّ بَنَاءٍ وَ غَوَاصٍ ﴿٣٧﴾

اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

وَ آخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور
عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَ حُسْنَ
مَآبٍ ۚ

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں
نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ
کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

وَ اذْكَرُ عَبْدَنَا اَيُّوبَ اِذْ نَادَىٰ
رَبَّهُ اِنِّىٓ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ
وَ عَذَابٍ ۚ

ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ
نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ
بَارِدٌ وَ شَرَابٌ ۚ

اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے
ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور
عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ اٰهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرًا لِاُولٰٓئِ
الْاَلْبَابِ ۚ

اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا
لو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم
نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے
تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے
تھے۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ صِغْتًا فَاضْرِبْ بِهَا
وَ لَا تَحْنُتْ اِنَّا وَ جَدْنُهٗ صٰبِرًا نَّعْمَ
الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَابٌ ۚ

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب
کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

وَإِذْ كُنَّا عَبْدًا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَ
يَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر
کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

إِنَّا أَخْلَصْنَهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
الدَّارِ ﴿٤٦﴾

اور وہ ہمارے نزدیک منتخب او خوبی والوں میں
سے تھے۔

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ
الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور
یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

وَإِذْ كُنَّا إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَ
ذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ
ٹھکانہ ہے۔

هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ
مَآبٍ ﴿٤٩﴾

ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے
کھلے ہوں گے۔

جَنَّاتٍ عِدْنٍ مِّنْ مَّوْجٍ مَّطْمَاطَةٍ
الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

ان میں تکیے لگانے بیٹھے ہوں گے اور کھانے
پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروبات

مُتَكِينِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
فِيهَا

منگاتے رہیں گے۔

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَ شَرَابٍ ﴿٥١﴾

اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔

وَ عِنْدَهُمْ قَصْرٌ مِّنَ الطَّرَفِ
أَتْرَابٍ ﴿٥٢﴾

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿٥٤﴾

یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغِيْنَ لَشَرَّ مَا بٍ ﴿٥٥﴾

یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بری آرامگاہ ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَيُبْسِ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے مزے چکھیں۔

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

وَآخَرَ مِّنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ نصستی چلی آ رہی ہے انکو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا ﴿٥٩﴾

بِهِمْ إِنَّهُمْ صَلَوَاتُ النَّارِ ﴿٥١﴾

میں جانے والے ہیں۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ
أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ
الْقَرَارِ ﴿٥٢﴾

کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔
تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ
برا ٹھکانہ ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ
عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٥٣﴾

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے
سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب
دے۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا
نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٥٤﴾

اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان
لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار
کرتے تھے۔

اتَّخَذْتُمُوهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ
الْأَبْصَارُ ﴿٥٥﴾

کہا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری
آنکھیں انکی طرف سے پھر گئی ہیں؟

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٥٦﴾

بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا
اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٥٧﴾

کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور
اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے
سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

کمدو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

قُلْ هُوَ نَبُّوا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

جسکو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

مجھکو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے
تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

میری طرف تو یہی وحی یکجاتی ہے کہ میں کھلم
کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

إِنْ يُؤْحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنْمَأَ أَنَا نَذِيرٌ
مُبِينٌ ﴿٧٠﴾

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ
میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی
روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں
گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

مگر ابلیس کہ وہ اکر بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ
لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي اسْتَكْبَرْتَ أَمْ
كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ
وَّ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

قَالَ فَأَخْرَجْ مِنْهَا فإِنَّكَ رَاجِعٌ
﴿٧٧﴾

اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔

وَ إِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٧٨﴾

کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾

اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غُورِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

سوائے انکے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٨٣﴾

فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

اور تمکو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

